Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۴ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۱۴ امان ۱۳۵۷ھش ۱۴ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۶۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۴ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ حقیقی علم رکھنے والوں کے درجات بڑھا دیتا ہے

رشک کرنے کا حق اسے ہے جسے علمِ دین عطا ہوا

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ ۱۱۵)

ترجمہ:۔ کہتا رہ کہ اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا!

پھر فرماتا ہے:۔

یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (المجادلہ ۱۲)

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) ان کو جو کہ مومن ہیں اور علم حقیقی رکھنے والے ہیں درجات میں بڑھا دے گا اور اللہ (تعالیٰ) تمہارے اعمال سے خوب خبردار ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَیْنِ: رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَسَلَّطَہٗ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ، وَرَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ الْحِکْمَۃَ فَھُوَ یَقْضِیْ بِھَا وَیُعَلِّمُھَا" مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ، وَالْمُرَادُ بِالْحَسَدِ الْغِبْطَۃُ وَھُوَ اَنْ یَّتَمَنّٰی مِثْلَہٗ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ رشک کرنے کا حق نہیں مگر صرف دو شخصوں پر۔ ایک تو وہ شخص ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو مال عطا فرمایا اور پھر راہِ حق میں اس کو خرچ کرنے کی توفیق دی، اور دوسرا وہ شخص ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علمِ دین عطا کیا، سو وہ اس علم کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور اس کو سکھلاتا ہے (بخاری و مسلم)

حدیث میں حسد سے مراد غبطہ ہے، اس کے معنی یہ ہیں کہ اس جیسا ہو جانے کی خواہش و تمنا کرنا۔

(ریاض الصالحین مترجم اردو صفحہ ۱۹۵)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ اور خدا ترسی علم سے پیدا ہوتی ہے

حقیقی علم حاصل کرنے کا ذریعہ قرآن مجید ہے

"جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا اور اس میں فسق و فجور اور ہر قسم کی بدکرداری شروع ہو جاتی ہے اور آخر اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کو ہلاک کر دیتا ہے کیونکہ تقویٰ اور خدا ترسی علم سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء یعنی اللہ تعالیٰ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو عالم ہیں اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی علم خشیت اللہ کو پیدا کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے علم کو تقویٰ سے وابستہ کیا ہے کہ جو شخص پورے طور پر عالم ہو گا اس میں ضرور خشیت اللہ پیدا ہو گی۔ علم سے مراد میری دانست میں علم القرآن ہے اس سے فلسفہ سائنس یا اور علومِ مروّجہ مراد نہیں کیونکہ ان کے حصول کے لئے تقویٰ اور نیکی شرط نہیں جیسے ایک فاسق فاجر ان کو سیکھ سکتا ہے ویسے ہی ایک دیندار بھی۔ لیکن علم القرآن بجز متقی اور دیندار کے کسی دوسرے کو دیا ہی نہیں جاتا۔ پس اِس جگہ علم سے مراد علم القرآن ہے جس سے تقویٰ اور خشیت پیدا ہوتی ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ قرآن شریف سے ثابت ہے کہ جس قوم سے تمہیں مقابلہ پیش آوے اس مقابلہ میں تم بھی ویسے ہی ہتھیار استعمال کرو جیسے ہتھیار وہ مقابلہ والی قوم استعمال کرتی ہے۔ اور چونکہ آجکل .... لوگ ایسے امور پیش کر دیتے ہیں جن کا سائنس اور موجودہ علوم سے تعلق ہے اِس لئے اس حد تک ان علوم میں واقفیت اور دخل کی ضرورت ہے .... ان علوم میں کچھ نہ کچھ دسترس ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۰۳)

"سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸)

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبدالحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ امان ۱۳۵۷ھش
۱۴ مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمّتِ مُسلمہ کی عدیم النّظیر فضیلت

اللہ تعالیٰ نے سابقہ اُمّتوں میں سے سب سے بڑھ کر فضل بنی اسرائیل پر کیا۔ اُس نے انہیں اُن کے زمانہ میں تمام دوسری قوموں پر فضیلت بخشی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے اس خاص فضل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۴۸)

ترجمہ:- اے بنی اسرائیل! میرے اس احسان کو جو مَیں تم پر کر چکا ہوں یاد کرو اور اس احسان کو بھی) کہ مَیں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی تھی۔

یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں وہ تمام فضل اور احسانات ایک ایک کر کے یاد دلائے جو اُس نے اُن پر کئے تھے۔ ان میں سے سب سے بڑا احسان اللہ تعالیٰ نے یہ یاد دلایا کہ اس نے انہیں فرعون کی قوم سے اِس حالت میں نجات دی جبکہ وہ انہیں بدترین عذاب دے رہی تھی۔ وہ ان کے لڑکوں کو قتل کر دیتی تھی اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتی تھی اور نجات اِس طرح دی کہ اُس نے اُنہیں تو سمندر میں سے جبکہ وہ جزر کی حالت میں تھا صحیح سلامت پار اتار دیا برخلاف اس کے فرعون اور اُس کی قوم کو جو اُن کا تعاقب کر رہی تھی اسی سمندر میں ان کی آنکھوں کے سامنے غرق کر دیا۔ پھر اُس نے اُن کی ہدایت کے واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی اور ان کی خاطر پے در پے معجزات ظاہر فرمائے۔ الغرض اللہ تعالیٰ نے جو احسان بنی اسرائیل پر کئے انہیں بہت تفصیل سے گنوایا ہے۔ اور چونکہ وہ انعامات دین اور دنیا دونوں پر حاوی تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان سب انعامات کی طرف ایک مختصر سی آیت میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:-

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۱)

ترجمہ:- اور (تم اُس وقت کو یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! تم اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو جو اُس نے (اُس وقت) تم پر کیا تھا جب اُس نے تم میں نبی مقرر کئے تھے اور تمہیں بادشاہ بنایا تھا اور تمہیں وہ کچھ دیا تھا جو (دنیا کی) معلوم قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔

اتنے فضلوں، انعاموں اور احسانوں کے باوجود بنی اسرائیل کھلی نافرمانی اور ناشکری کے مرتکب ہوتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نافرمانیوں اور ناشکریوں اور ان کو دی جانے والی سزاؤں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اِس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر بہت فضل اور انعام کئے اور انہیں اپنے احسانوں سے نوازا لیکن اُمّتِ مُسلمہ کو جن عظیم الشان احسانوں اور فضلوں سے نوازا اور جو فضیلت اسے بخشی، وہ افضال اور وہ فضائل بنی اسرائیل کو ملنے والے انعاموں اور ان پر ہونے والے احسانوں سے بدرجہا زیادہ بڑھ کر ہیں حتیٰ کہ دونوں کے درمیان کوئی نسبت ہی نہیں۔ اوّل تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اُس عظیم الشان نبیؐ کی اُمّت بنایا جو بیک وقت تمام انسانوں اور تمام زمانوں کے لئے کامل ہدایت لے کر اور تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر آیا اور پھر ایسے عظیم الشان نبیؐ کے اُمّتی ہونے کی حیثیت میں اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام اُمّتوں میں سے بہترین اُمّت قرار دیا اور انہیں بنی اسرائیل کو ملنے والے دینی و دنیوی انعاموں سے کہیں بڑھ کر انعاموں اور احسانوں سے نوازا اور انہیں دینی و دنیوی لحاظ سے بہت رفیع الشان مقامات کا وارث ٹھہرایا۔ جہاں خدا تعالیٰ نے ایک دنیا کو ان کے زیرِ نگین کیا وہاں بکثرت اُن میں ایسے لوگ پیدا کئے جنہیں اُس نے اپنے مبعوث کردہ نہایت ہی عظیم الشان نبی متبوع کی پیروی اور اتباع کی برکت سے اپنے مکالمہ و مخاطبہ کا خصوصی شرف بخشا اور آخری زمانہ میں حسب وعدہ مسیح موعود اور مہدی معہود کو اُس عظیم الشان نبیؐ کی حیاتِ ابدی کا ثبوت دینے کے لئے اُس کے متبع اور اُمّتی کی حیثیت سے مبعوث فرمایا۔ یہ شان اور یہ فضیلت بجز اُمّتِ مُسلمہ کے اَور کسی اُمّت کو نصیب نہیں ہوئی۔ چنانچہ اُمّتِ مسلمہ کی اِس فضیلت اور امتیازی شان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہ خدا کا فضل ہے جو اسلام کے ذریعہ مسلمانوں کو ملا اور اس فضل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے۔ جس پہلو سے دیکھو مسلمانوں کو بہت بڑے فخر اور ناز کا موقع ہے۔ مسلمانوں کا خدا پتھر، درخت، حیوان، ستارہ یا کوئی مُردہ انسان نہیں ہے بلکہ وہ قادرِ مطلق خدا ہے جس نے زمین و آسمان کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پیدا کیا اور حیّ و قیّوم ہے۔

مسلمانوں کا رسول وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی نبوّت اور رسالت کا دامن قیامت تک دراز ہے۔ آپؐ کی رسالت مُردہ رسالت نہیں بلکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ہر زمانے میں پائے جاتے ہیں جو اس کی صداقت اور نبوّت کی ہر زمانہ میں دلیل ٹھہرتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت بھی ان ثبوتوں اور برکات اور فیوض کو جاری کیا ہے اور مسیح موعود کو بھیج کر نبوّتِ محمدیہ کا ثبوت آج بھی دیا ہے۔ پھر اُس کی دعوت ایسی عام ہے کہ کُل دنیا کے لئے ہے۔ جیسا کہ فرمایا قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا اور پھر فرمایا کہ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

کتاب دی تو ایسی کامل اور ایسی محکم اور یقینی کہ لَا رَيْبَ فِيْهِ اور فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ اور اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ۔ قَوْلٌ فَصْلٌ۔ مِيْزَانٌ۔ مُهَيْمِنٌ۔

غرض ہر طرح سے کامل اور مکمّل دین مسلمانوں کا ہے جس کے لئے اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا کی مُہر لگ چکی ہے۔ پھر کس قدر افسوس ہے مسلمانوں پر کہ وہ ایسا کامل دین جو رضائے الٰہی کا موجب اور باعث ہے رکھ کر بھی بے نصیب ہیں اور اس دین کے برکات اور ثمرات سے حصہ نہیں لیتے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۶، ۱۸۷)

جماعت احمدیہ کی
۵۹ ویں مجلس مشاورت

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم و ۲ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈت لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی

اسلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ۔ ربوہ

(۲)

قہری تجلی

اب آیئے دیکھیں کہ یہ پیشگوئی کس شان سے پوری ہوئی ہے۔

۱۸۹۷ء کا عمل تھا اور اس سال مارچ کے مہینہ میں عید کا دن بھی آرہا تھا جو اس واقعہ کی معین علامت بتائی گئی تھی اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی خوشی کو خصوصی پہچان قرار دیا گیا تھا۔ ادھر پنڈت لیکھرام نے اپنی حفاظت کے لئے نہ صرف یہ کہ خود بھی خصوصی اہتمام کر رکھا تھا۔ بلکہ حکومت کی طرف سے بھی پولیس کو اس کی حفاظت کی بابت ہدایات تھیں۔ چنانچہ دیباچہ "کلیات آریہ مسافر" میں پنڈت لیکھرام کے متعلق لکھا ہے کہ:-

"پولیس کو ہدایت رہتی تھی کہ ہر جگہ اس کی حفاظت مدنظر رکھیں"

مگر یہ انتظامات خدا تعالیٰ کے عذاب سے کیونکر اسے بچا سکتے تھے۔ ۵ مارچ کو عیدالفطر کا دن تھا اور ۲ شوال یعنی ۶ مارچ ہفتہ کا روز تھا جبکہ عصر کے بعد پنڈت لیکھرام اپنے رہائشی مکان واقع محلہ وچھووالی لاہور کی بالائی منزل میں بیٹھا پنڈت دیانند کی سوانحعمری مکمل کر رہا تھا۔ اور ایک شخص جو آریہ سماجیوں کے بیان کے مطابق شدھ (یعنی ہندو دھرم میں داخل) ہونے کے لئے پاس بیٹھا تھا جس کے لئے آریہ سماج نے ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو شدھی کی پہلی تقریب منانے کا اہتمام بڑی شان و شوکت سے کرنے والی تھی۔ اور یہ دن اس خوشی کی تقریب کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اس کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا۔ کام کی تھکان کی وجہ سے پنڈت لیکھرام نے چارپائی سے اٹھ کر انگڑائی لی۔ اس شخص نے جس کی بابت یہ کہا گیا تھا کہ وہ ہندو ہونا چاہتا تھا۔ اچانک لیکھرام پر خنجر سے ایسا شدید حملہ کیا کہ اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں۔ لیکھرام کی حالت زار اور درد و تکلیف کی وجہ سے اس کی کربناک آوازیں عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ نَصَبٌ وَّ عَذَابٌ کا منظر پیش کرنے لگی۔ اچانک اس کے منہ سے درد و دہشت میں گھیرے ایسی آوازیں سن کر اس کی بیوی اور والدہ اوپر آگئیں۔ آن واحد میں لوگ جمع ہو گئے۔ یہ واقعہ چھ بجے شام ظہور میں آیا۔ پنڈت لیکھرام کو میو ہسپتال پہنچایا گیا۔ مگر زخم اتنے گہرے تھے کہ وہ ان سے جانبر نہ ہو سکا اور بالآخر اتوار کی صبح پنڈت لیکھرام اس نصب و عذاب کی حالت میں تڑپ تڑپ کر اور عبرت کا الٰہی نشان بن کر اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے چل بسا اور جیسا کہ گوسالہ سامری ہفتہ کے دن ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا (دیکھیں تورات، خروج باب ۳۲) اسی طرح پنڈت لیکھرام کا خاتمہ اس کی انتڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جانے کے ساتھ ہوا اور جس طرح گوسالہ سامری کو جلا کر اس کی راکھ دریا بُرد کی گئی تھی اسی طرح پنڈت لیکھرام کی لاش کو جلایا گیا اور اس کی راکھ دریا میں پھینک دی گئی۔ اس طرح حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی کمال صفائی سے پوری ہوئی۔

اب قارئین کرام پنڈت لیکھرام کے مندرجہ ذیل فقرات کو دوبارہ پڑھیں:-

(۱) "آپ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ناقل) میں یہ قدرت ہرگز نہیں کہ کسی کے بارے میں صریح خبر بقید تاریخ و وقت لکھ سکیں۔"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۶)

(۲) اس کی آسمانی فیصلہ کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعائے مباہلہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:-

"اے پرمیشر! ہم دونوں میں سچا فیصلہ کر ...... کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا۔ راقم آپ کا ازلی بندہ لیکھرام شرما"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۸۵)

پیشگوئی کے پورا ہونے کا اعتراف

اس عظیم الشان پیشگوئی اور اس کے پورا ہونے کے بارے میں مخالف و موافق تاثرات کا ہر جگہ چرچا ہونے لگا۔ گورنمنٹ نے بھی ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس قاتل کے پکڑنے کے لئے ہر قسم کے ذرائع اختیار کئے مگر لیکھرام کے قاتل کا کوئی سراغ نہ ملا۔ بطور نمونہ چند تاثرات درج ذیل ہیں:-

(۱) "ہمارا ماتھا تو اسی وقت ٹھنکا تھا جب مرزا غلام احمد قادیانی نے آپ کی وفات کی پیشگوئی کی تھی۔"

(رئیس ہند میرٹھ ۱۰ مارچ ۱۸۹۷ء)

(۲) "........ پیشگوئی کی تھی کہ پنڈت لیکھرام چھ برس کے عرصہ میں عید کے دن نہایت دردناک حالت میں مریگا"

(اخبار پنجاب سماچار ۱۰ مارچ ۱۸۹۷ء)

(۳) ایک آریہ سماجی کی کتاب "شریف آریہ" کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو:-

"پیغمبر قادیانی نے ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء کو ایک اشتہار شائع کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ آج کی تاریخ سے چھ سال کے اندر پنڈت لیکھرام اپنی بدزبانیوں اور بے ادبیوں کی سزا میں جو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا وغیرہ وغیرہ۔ اور اس اشتہار کے سرے پر یہ شعر درج تھا

الا اے دشمن نادان و بے راہ
بترس از تیغ بُرّان محمدؐ

ہر زہ یہ کے اشتہار کو شائع ہوئے تقریباً چھ سال گزر گئے ......"

(اس کے بعد واقعہ قتل کا ذکر کیا گیا ہے)

واقعہ کی تفصیل

آریہ سماج کی طرف سے شائع ہونے والے مندرجہ ذیل حوالوں کے لفظ بلفظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے ہر حصہ کے پورا ہونے کی شہادت عیاں ہے:

"پندرہ فروری ۱۸۹۷ء کو ایک شخص لالہ منشی رام جی کے پاس پہنچا اور کہا کہ میں پنڈت لیکھرام سے ملنا چاہتا ہوں۔ اگلے دن پنڈت جی سے ملاقات ہوئی اور کہا کہ میں کچھ دن پہلے ہندو تھا پھر مسلمان ہو گیا۔ مگر اب اپنے مذہب پر آنا چاہتا ہوں۔ پنڈت جی نے کہا۔ اچھی بات ہے میں تمہیں ضرور شدھ کروں گا۔

اس شخص کا حلیہ اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ بدن موٹا، رنگ کالا، ناک بیٹھی ہوئی۔ سر کے بال کچھ موٹے موٹے آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئیں۔ اور عمر لگ بھگ پچیس سال۔ لوگ پنڈت جی کو اس شخص سے ہوشیار کرتے مگر پنڈت جی نے کوئی پرواہ نہ کی اور اس اجنبی کا اتہ پتہ بھی دریافت نہ کیا اور اسے ساتھ رہنے کی اجازت دے دی۔ یہ شخص دن رات سایہ کی طرح پنڈت جی ساتھ لگا رہا۔ کبھی کسی بات کا سیدھا جواب نہ دیتا۔ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بوجھ ہے۔ دو تین بار پنڈت جی کے مکان پر کھانا کھاتے بھی اسے دیکھا گیا۔

یکم مارچ ۱۸۹۷ء کو پنڈت جی ملتان پہنچے اور ۸ مارچ تک وہاں رہنا تھا۔ سکھر سے تار کے ذریعہ ان کو وہاں بلایا گیا۔ مگر موت سر پر کھڑی تھی سکھر میں پلیگ ہونے کے سبب ملتان والوں نے وہاں جانے سے روکا۔ پھر مظفر گڑھ جانے کی تیاریاں ہوئیں مگر پتہ نہیں وہاں جانا بھی کیوں ملتوی ہوا۔ ۵ مارچ کو عید کا دن تھا۔ اس دن قاتل نے کبھی سٹیشن پر کبھی پنڈت جی کے گھر پر کبھی سبھا کے دفتر میں الگ الگ کئی چکر لگائے ہوں گے۔ ۶ مارچ کی صبح کو وہ پنڈت جی کے گھر پر پہنچا۔ دو بجے کے قریب پنڈت جی بھی ملتان سے لاہور آ پہنچے۔

قاتل کی طبیعت کچھ خراب معلوم ہوئی۔ پنڈت جی نے اسے ڈاکٹر دیسراج کی دوکان سے شربت پلایا۔ ایک بزاز کی دوکان پر پہنچے۔ کچھ کپڑا پسند کرنے کے لئے اس شخص کے ہاتھ ماتا جی کے پاس گھر بھیجا۔ بزاز نے پنڈت جی کو ہوشیار کرتے ہوئے کہا۔ پنڈت جی! جسے آپ اپنے ساتھ لئے پھرتے ہو یہ تو بھینکر، اکرتی کا منشیہ، مرتیو کی مورتی پریت ہوتا ہے (یعنی یہ بھیانک شکل و صورت کا شخص موت کا فرشتہ معلوم ہوتا ہے) پنڈت جی نے کہا۔ ایسا مت کہو یہ تو دھرماتما پرش ہے۔ پنڈت جی نے موت کے فرشتہ کو ہی کبھی کا اپنے گھر پر بلا کر رکھا تھا۔"

(آریہ پرتی ندھی کا اتہاس۔ ہندی صفحہ ۲۱۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکھرام کا اللہ تعالیٰ پر افتراء اور ایک مختصر موازنہ،

پنڈت لیکھرام نے اپنی جانب سے خدا تعالیٰ پر الہام کا افتراء کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے خلاف چند ایک پیشگوئیاں کی تھیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے بتایا ہے کہ مرزا صاحب کو:-

"تین سال میں سزا دی جائے گی۔"

(کلیات آریہ مسافر ص۴۹۵)

(۲) "آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ غایت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی۔"

(کلیات ص۴۹۸)

(۳) "خدا کہتا ہے کہ چند روز تک قادیان میں نہایت ذلت و خواری کے ساتھ کچھ تذکرہ رہے گا پھر معدوم محض ہو جائیگا۔"

(کلیات ص۴۹۶)

(۴) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ایک عظیم الشان لڑکے (حضرت مصلح موعودؓ) کی اپنے گھر میں ۹ سالہ میعاد کے اندر پیدا ہونے کی پیشگوئی کی بابت پنڈت لیکھرام نے لکھا کہ نہ صرف یہ کہ وہ میعاد مقررہ ۹ سال کے اندر پیدا نہ ہوگا بلکہ اس نے اپنی طرف سے یہ پیشگوئی کی کہ:-

"ابد تک آپ کے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوگا۔" (کلیات آریہ مسافر ص۴۹۹)

(۵) "ہمارا الہام یہ کہتا ہے کہ (مرزا) کا کی تین سال کے اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا اور آپ کی ذریت سے کوئی باقی نہ رہے گا۔"

(کلیات آریہ مسافر ص۵۰۱)

خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ لیکھرام کی ہلاکت کی بابت پیشگوئی کی میعاد چھ سال مقرر تھی۔ یعنی حضور علیہ السلام نے خلاف لیکھرام کی بیان کردہ اپنی پیشگوئی کی میعاد سے دو چند تاکہ خود پنڈت لیکھرام، اس کی آریہ سماج اور دنیا، اس کی پیشگوئیاں اور خدا تعالیٰ پر اپنی افتراء پردازیوں کا نہایت واضح طور پر جھوٹا ہونا مشاہدہ کرے۔ جبکہ مستقبل کے واقعات جیسے کہ موعود لڑکے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (المصلح الموعودؓ) کی ۹ سالہ میعاد کے اندر ۱۸۸۹ء میں پیدائش حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہرت اور آپ کی جماعت کی دن دوگنی رات چوگنی ترقی نے ثابت کر دیا اور تا آریہ سماج اور اس کے لیڈروں پر اسلام کی سچائی ظاہر ہو کر ان پر اتمام حجت ہو۔

پنڈت لیکھرام کی بابت پیشگوئی یعنے حقیقی اسلام کی صداقت اور ہندو مذہب کے بطلان کا اظہار تھا۔ چنانچہ لیکھرام کی بابت پیشگوئی کے ذکر میں حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے فرمایا:-

"یہ پیشگوئی ایک بڑے مقصد کو ظاہر کرنے کے لئے کی گئی تھی یعنی اس بات کا ثبوت دینے کے لئے کہ آریہ مذہب بالکل باطل اور وید خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے پاک رسول اور برگزیدہ نبی اور اسلام خدا تعالیٰ کی طرف سے سچا مذہب ہے .... اس پیشگوئی کو نرا ایک پیشگوئی خیال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک آسمانی فیصلہ ہے۔"

(سراج منیر ص۱۰)

الغرض پنڈت لیکھرام نہ صرف یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق خود دوسروں کے لئے نشان عبرت بن کر اس دنیا سے رخصت ہوا بلکہ اس کا خاندان اور ذریت و نسل بھی منقطع ہو کر نیست و نابود ہو گئی۔ واضح رہے کہ ۱۸۹۳ء میں ۳۴ سال کی عمر میں لیکھرام کی شادی ہوئی تھی۔ اور اسی سال حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے اس کی موت کی پیشگوئی ہوئی تھی۔ مئی ۱۸۹۵ء میں اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا جو ۱۸ اگست ۱۸۹۶ء کو سوا سال کی عمر میں مر گیا۔ اسی طرح جب ہم اس کے کنبہ پر نظر ڈالتے ہیں تو اس کا حال یوں سامنے آتا ہے کہ حضور کی پیشگوئی کے بعد ۶ مارچ ۱۸۹۷ء اس کے قتل کے روز تک اس کے کنبہ میں موتا موتی لگی رہی۔ اس کے گھر کے چار افراد جن پر اس کے کنبہ کا بقا منحصر تھا موت کا شکار ہو کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ اس کا کنبہ ہی ختم ہوا بلکہ اس کی نسل بھی منقطع ہو گئی کیونکہ ان مرنے والوں میں اس کا مذکورہ اکلوتا بیٹا بھی شامل تھا۔ اور ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو پنڈت لیکھرام خود مطابق پیشگوئی حضرت مسیح موعودؑ بصورت قتل ہلاک ہو کر اس دنیا سے معدوم ہو گیا اور آریہ سماج بھی تعزیتیں کر گئی۔

اس کے مقابل خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور مقبول و پیارے نبی حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام خود بھی (بخلاف لیکھرام کی پیشگوئی کے) تادیر زندہ سلامت رہے اور آپ کا نام قادیان اور اس کے باہر دنیا جہان میں عزت کے ساتھ شہرت پاتا چلا گیا نیز آپؑ کی دعا کے مطابق آپؑ کی ذریت و اولاد سے

"اک سے ہزار ہوویں بار برگ و بار ہوویں"

کی مصداق بن کر بڑھی اور ترقی کرتی رہی اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کی وارث قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش سدا ان پر برساتا رہے۔

اسی طرح آپؑ کے سلسلہ کو ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی پیدا کردہ آپ کے متبعین کی فعال دینی جماعت "احمدیہ جماعت" روز افزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آپ کا نام روشن اور آپ کا کام جاری ہے۔ آپ کا سلسلہ احمدیہ ایک ایسے تناور درخت کی طرح ہو چکا ہے کہ جس کی شاخیں چاروں اطراف عالم میں پھیل گئیں اور دنیا کی قومیں اس کے سایہ میں آکر سکون و آرام پا رہی ہیں۔ اور قرآن مجید، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خادم اور فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں اور برکات سے حصہ پا رہی ہیں۔ اللّٰھم زد فزد وبارک وسلم۔ (آمین)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے منظوم کلام میں فرمایا:-

"اپنے کئے کا ثمرہ لیکھو نے کیسے پایا
آخر خدا کے گھر میں بد کی سزا یہی ہے
جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر
ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے"

نیز آپؑ نے فرمایا:-

"کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
آزما لو کہ نہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے
مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے"

(از درثمین اردو)

(منظوم کلام حضرت مسیح موعودؑ)

○

ضلع سرگودھا کی لجنات متوجہ ہوں

مندرجہ ذیل ان لجنات کے نام شائع کئے جاتے ہیں جن کو گزشتہ سال تقریباً ۳۲ مرتبہ بذریعہ سرکلر توجہ دلائی گئی تھی کہ رپورٹ ماہانہ اور چندہ بھجوائیں۔ لیکن کسی کی طرف سے جواب نہیں ملا۔ براہ مہربانی اس اعلان کو پڑھ کر جواب دیں کہ یہاں لجنہ قائم ہے یا نہیں۔ اگر قائم ہو تو اپنے مکمل پتہ خط و کتابت سے مطلع فرمائیں۔ اس سال ماہ اکتوبر ۷۷ء سے دسمبر تک کا بھی چندہ نہیں آیا۔

چھنی تاجہ ریحان۔ ٹھٹھہ جوئیہ۔ جوہر آباد۔ دودھ۔ کھائی کلاں، دھاروالی، چک ۸۶، چک ۳۶، چک ۴۶/ج ب، چک ۱۳۲ شمالی، چک ۱۱۶/ج ب، چک ۴۹/ج ب، چک ۱۳۱ شمالی، چک ۹۴/ج ب، احمد آباد کھائی

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے اکتوبر ۷۷ء سے جنوری ۷۸ء تک کا چندہ نہیں آیا۔ گزشتہ سال میں گیا تھا۔

چک ۱۴/ج ب، چک ۷۹، چک ۹۴ ش، بھابھڑہ، ادرحمہ، گھوگھاٹ، ملا پور، کوٹ مومن، بھیکھر، ببلوال، چک ۳۹-ٹی-ڈی اے، چک ۸/ج ب، چک ۷۷ دھرکے، چک ۹۹ شمالی، چک ۸ ایم بی، چک ۱۶، چک ۳۵/ج ب، چک ۳۳/ج ب، چک ۱۵۲ شمالی

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ امام میموریل ہسپتال بلاک ۵ دستگیر سوسائٹی۔ کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عزیز احمد صاحب قریشی وفات پا چکے ہیں قطعہ ۶/۲ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں:-

(۱) مجیب احمد قریشی صاحب (۲) رفیع احمد صاحب (۳) سراج احمد صاحب، (۴) رفیق احمد صاحب (۵) زبیر احمد صاحب پسران مرحوم (۶) آنسہ نصیر صاحبہ (۷) آسیہ عزیز صاحبہ دختران مرحوم

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور ہم تمام وارثان مرحوم کے نام حسب شریعت منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مزوری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۱۹

میں الحاج ابراہیم آنسا ولد ایما مول آسارے پیشہ Contractor عمر ۳۹ سال۔ بیعت ۱۹۶۴-۱۱-۱۳ ساکن گھانا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۷-۲-۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

مکان مالیتی ۵۵،۰۰۰ ₵

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ ₵ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ابراہیم آنسا Ghana
گواہ شد۔ میر عبدالرشید تبسم
گواہ شد۔ یعقوب سلیمان

مسل نمبر ۲۳۵۲۰

میں طاہرہ زرتشت زوجہ زرتشت منیر احمد صاحب قوم ککے زئی افغان۔ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۱۹۷۷-۱۰-۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۱۲ تولہ ۶۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طاہرہ زرتشت A-8 خدیجہ بلڈنگ محمد بن قاسم روڈ۔ کراچی۔
گواہ شد۔ نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱
گواہ شد۔ زرتشت منیر احمد خان

مسل نمبر ۲۳۵۲۱

میں میاں فضل الٰہی ولد میاں اسلام احمد صاحب قوم گوڑہ اعوان۔ پیشہ بے کاری عمر ۷۶ سال۔ ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۷-۲-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ ایک مکان پختہ ۱/۲ نصف کا مالک ہوں مالیتی ۲۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فضل الٰہی ولد میاں اسلام احمد صاحب بھیرہ ضلع سرگودھا۔
گواہ شد۔ محمد عبداللہ ولد محمد بخش صاحب
گواہ شد۔ محمد اسحاق ولد محمد یعقوب صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۲۲

میں چوہدری محمد الدین ولد اللہ دتہ صاحب مرحوم قوم سندھو پیشہ بیکار عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن کریم نگر ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۸-۱-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۷۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری محمد الدین ولد اللہ دتہ صاحب مکان ۵۹۱ گلی ۹ محلہ کریم نگر نزد ریلوے دی جھگی فیصل آباد شہر۔
گواہ شد۔ نصیر احمد خواجہ وصیت ۲۰۲۱۴
گواہ شد۔ ڈاکٹر فضل کریم وصیت ۵۱۵۹

مسل نمبر ۲۳۵۲۳

میں فضل محمد ولد حاجی رحمت اللہ صاحب۔ قوم راجپوت بھٹی پیشہ حکمت عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۷-۲-۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ بیڈ کی بکریاں ۵ عدد مالیتی ۱۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار آمد بصورت حکمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فضل محمد ولد حاجی رحمت اللہ صاحب ۴۷/۲ دارالیمن غربی ربوہ۔
گواہ شد۔ عبدالرحمٰن ولد فضل محمد صاحب۔
گواہ شد۔ مبشر احمد۔ وصیت ۲۱۰۵۸۔

تقریب رخصتانہ

۱۲ فروری ۱۹۷۸ء کو عزیزہ امۃ الحکیم بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سیال کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح محمد نعیم الدین صاحب ابن شیخ محمد الدین صاحب قادیانی حال سرگودھا سے اپریل ۱۹۷۷ء میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بعوض مبلغ دس ہزار روپے پڑھا تھا۔

برات سرگودھا سے ربوہ آئی۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے کثیر تعداد احباب کے ساتھ دعا فرمائی۔ بچی کو اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرنے کے لئے ازراہِ شفقت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بھی تشریف لائیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت فرمائے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ لیڈی ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ کراچی کو گھٹنوں میں شدید درد اور ٹانگوں میں دو ماہ سے شدید تکلیف ہے احباب جماعت سے انکی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(سردار بشیر احمد دارالصدر ربوہ)

۲۔ میری نانی جان اہلیہ ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مرحوم آف جہلم کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔
(تنویر احمد فیصل آباد)

۳۔ میرے بھائی ملک طاہر احمد صاحب موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں احباب جماعت سے صحتِ کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
(ملک وسیم احمد دارالرحمت شرقی ربوہ)

۴۔ مکرم منصور احمد صاحب کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(انیس الرحمٰن شبلی راولپنڈی)

نوٹس برائے سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام
دی ایشو افریقین کمپنی لمیٹڈ ہیڈ آفس ربوہ

کمپنی ہذا کے حصہ داران سے بذریعہ نوٹس ہذا گزارش ہے کہ کمپنی کا سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۷۸ء بوقت ۸ بجے شام کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور پیش ہوں گے:۔

۱۔ منظوری بیلینس شیٹ وحساب نفع و نقصان بابت سال ۱۹۷۶-۷۷ء
۲۔ متفرق امور باجازت چیئرمین

ظہور احمد چیئرمین
بورڈ آف ڈائرکٹرز
دی ایشو افریقین کمپنی لمیٹڈ۔ ربوہ
۱۳ ۲/۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبے کو عملی جامہ پہنا کر ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال کرنا ہے۔ نئے مشن قائم ہونے ہیں۔ نئی مساجد تعمیر کی جانی ہیں اور دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرنا ہے۔ ان میں سے بعض کام ایسے ہیں جنہیں ہم نے ابھی سے شروع کرنا ہے تاکہ ہم غلبۂ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال کرنے کے قابل ہو سکیں۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدام الاحمدیہ کے ضروری اعلانات

ایک انعامی تقریری مقابلہ:۔ ضلع سرگودہا کی مجالس خدام الاحمدیہ کے مابین مورخہ ۲۴ر مارچ ۱۹۷۸ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سرگودہا شہر میں ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوگا۔ مقابلہ کے درج ذیل تین معیار ہوں گے:۔

معیار اوّل: بی۔اے تک، معیار دوم: ایف۔اے تک،

معیار سوم: میٹرک تک (اطفال)

تقریر کا وقت پانچ سے سات منٹ ہوگا اور تقریر زبانی کرنا ہوگی۔

(سیکرٹری حُسنِ بیان سرگودہا)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔ ماہِ مارچ میں خدام الاحمدیہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغامِ صلح مقرر ہے خدام مطالعہ کریں۔ کتاب مرکز سے بذریعہ وی پی مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی:۔ امسال انعامی مقابلہ مضمون نویسی کے لئے عنوان ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفرِ ہجرتِ مدینہ تک۔
الفاظ ۸ ہزار سے ۱۰ ہزار تک۔ آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۷۸ء۔ انعامات: اوّل ۳۰۰ روپے دوم ۲۰۰ روپے، سوم ۱۰۰ روپے دیا جائے گا۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ امتحانات مرکزیہ:۔ امسال سالانہ امتحانات مرکزیہ مئی کے آخری عشرہ میں منعقد ہو رہے ہیں خدام ابھی سے تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال توجہ فرماویں:۔ ۲۵ر مئی ۱۹۷۸ء اطفال کے سالانہ مرکزی امتحانات کا دن ہے۔ کیا آپ کی مجلس کے اطفال ان امتحانات کے لئے تیار ہیں؟ (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سیکرٹریان وقفِ جدید متوجہ ہوں:۔ سیکرٹریان وقفِ جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہِ کرم وقفِ جدید کے سالِ نو (۱۳۵۷ ہش/۱۹۷۸ء) کے وعدہ جات کی مکمل فہرستیں تیار فرما کر جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ فہرستوں کی تیاری کے وقت اس امر کے لئے خصوصی کوشش کی جائے کہ آپ کی مجلس کا ایک بچہ اور بچی بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت سے محروم نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

خاکسار کی والدہ ماجدہ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور بہت کمزور ہیں احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(الحاج) عزیز الرحمٰن منگلا شاہد۔ انچارج مربی ضلع سرگودھا)

۲۔ میرے ایک محکمانہ کیس کا عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے احباب جماعت میری کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(ملک عبدالوحید سلیم۔ گلانور ہاؤس سمن آباد لاہور)

(۳) عزیزم محمد سلمان فارس ابن مکرم

فاستبقوا الخیرات

مجاہدین تحریکِ جدید کے لئے ایک سُنہری موقع

مجاہدین تحریکِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ سالِ رواں کا چندہ جلد از جلد ادا فرما کر اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں اور دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضل و کرم حاصل کریں۔ یہ ایک سُنہری موقع ہے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسبِ ذیل ارشاد پر مبنی ہے۔ فرمایا:۔

"چاہیئے کہ جو دوست سابقون الاوّلون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ر مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں۔" (ارشاد حضرت المصلح الموعودؓ)

سیکرٹری صاحبان تحریکِ جدید جملہ مجاہدین کے علم میں یہ ارشاد لائیں اور تحریکِ جدید کے مالی جہاد سے اوّلین موقع پر سبکدوش ہونے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

دعائے مغفرت

افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ شیخ رشید احمد صاحب ابن شیخ نور الدین صاحب سکنہ کوئٹہ کو مورخہ ۱۲ر مارچ ۱۹۷۸ء کو بوقت شام دل کا شدید دورہ پڑا اور وہ وفات پا گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ مورخہ ۱۳/۳ کی شام تک ربوہ پہنچ رہا ہے۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار رشید احمد پنشنر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(۲) خاکسار کے ماموں چوہدری شاہ محمد صاحب ورک بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ کچھ عرصہ مختلف عوارض سے بیمار رہ کر مورخہ ۸/۳/۷۸ بروز بدھ وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احبابِ جماعت سے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ممتاز احمد ورک ابن مقصود احمد ورک قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

خوراک کا راستہ

منہ، خصوصاً دانت، خوراک کی نالی، معدہ (جگر) انتڑیاں اور مقعد اگر ٹھیک کام کریں تو غذا ٹھیک ہضم اور صحت عمدہ — ورنہ دانت درد، پائیوریا، کیریز، پیٹ درد، اسہال، پیچش، یرقان، قبض، بواسیر اور کمیٔ خون وغیرہ وغیرہ امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔

موجد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم پی ایم۔اے (پولیٹیکل سائنس) ایل ایل بی۔ فاضل عربی

اتوار۔ سوموار۔ منگل۔ بدھ

(ہفتہ میں چار دن)

مفت معائنہ و مشورہ کیلئے وقف کرتے ہیں

اوقات۔ صبح ۹ تا ۱۲ بجے شام ۵ تا ۷ بجے

المعلن:۔ عزیز اللہ طاہر

انچارج:۔ ہیڈ آفس کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ دار الصدر شمالی ربوہ

تشخیص و علاج کے لئے

آپ کا اپنا دواخانہ

صدر دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم کا اپنڈکس کا اپریشن فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے جو کہ کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت سے جلد صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید شاہ میر احمد اشرف ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴